سبقی منصوبہ بندی:1	مضمون: اسلامیات	جماعت: سوم	دوسری سہ ماہی
وقت: 40 منٹ	تاریخ: ______	ہفتہ: 7	اُستاد کا نام: ______

سبق کا نام: سچ کی اہمیت	باب چہارم: اخلاق و آداب

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ قرآن و سنّت کی روشنی میں:

- سچ کے بارے میں تعلیمات جان سکیں۔
- سچائی کی اہمیت جان سکیں اور سچ کے فوائد اور جھوٹ کے نقصانات جان سکیں۔
- اپنے ہر معاملے میں جھوٹ سے اجتناب اور سچائی کو اپنا کر عملی نمونہ پیش کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک / بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب

سبق کا تعارف: 10 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ سبق میں طلبہ کی آمادگی کے لیے ان سے پوچھیں: کیا وہ سچ بولتے ہیں؟ اُن سے سچ بولنے کے فوائد پوچھیں اور اُنھیں تاکید کریں کہ ہمیشہ سچ بولیں اور جھوٹ سے پرہیز کریں۔ انھیں بتائیں اللہ تعالیٰ نے انسان کو جو نیک صفات اپنانے کا حکم دیا ہے، اُن میں سے ایک 'سچ' بھی ہے۔

طریقہ تدریس: 15 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دُعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو کتاب کے صفحہ نمبر ۵۲ سے متن کی پڑھائی کروائیں اور مشکل الفاظ کے معانی بتائیں۔
- طلبہ کو بتائیں ایسی بات کہنا جو حقیقت پر مبنی ہو اور غلط بات کرنے سے گریز کرنا سچائی کہلاتا ہے۔ اسلام میں سچائی کی اس قدر اہمیت ہے کہ ہر مسلمان کو ہمیشہ نہ صرف سچ بولنے کی تاکید کی گئی ہے بلکہ سچے لوگوں کا ساتھ دینے اور ان کی صحبت میں رہنے کا بھی حکم دیا گیا ہے۔

  قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

  ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور سچے لوگوں کے ساتھ رہو۔ (سورۃ التوبہ: ۱۱۹)

  ایک اور مقام پر سچ بولنے والوں کے لیے انعام کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا گیا ہے:

ترجمہ: ان سب کے لیے اللہ نے مغفرت اور اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔ (سورۃ الاحزاب: ۳۵)

- طلبہ کو حدیث مبارک کی رو سے بھی سچائی کی اہمیت بتائیں۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: "سچ نیکی کی طرف لے جاتا ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے اور بے شک آدمی سچ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں صدیق بہت بڑا سچا لکھ دیا جاتا ہے اور بے شک جھوٹ برائی کی طرف لے جاتا ہے اور برائی جہنم کی طرف اور ایک شخص جھوٹ بولتا رہتا ہے، یہاں تک وہ اللہ تعالیٰ کے یہاں جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔ (صحیح بخاری: ۶۰۹۴)
- طلبہ کو تاکید کریں کہ وہ سچ بولیں کیونکہ سچ دوزخ سے نجات دلانے اور جنت کی طرف لے جانے والا عمل ہے۔

مشکل الفاظ کو پڑھانے کا طریقہ: **5منٹ**

مشکل الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
صحبت	صُح۔ بَت	کسی کی محفل میں بیٹھنا
اوّلین	اَو۔ وَ۔ لین	پہلا
صفت	صِ۔ فَت	خوبی

اعادہ: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کا تصور مختصراً دہرائیں۔

جائزہ: **6منٹ**

مشق جزو کا سوال (۱) اور (۲) طلبہ سے کاپیوں پر لکھوائیں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کو دہرائیں۔

سرگرمی: **5منٹ**

طلبہ روزمرہ زندگی میں سچ بولنے کے واقعات ایک دوسرے کو سنائیں۔

دوسری سہ ماہی	جماعت: سوم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 2
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 7	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ

باب چہارم: اخلاق و آداب	سبق کا نام: سچ کی اہمیت

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ قرآن وسنّت کی روشنی میں:

- سچ کے بارے میں تعلیمات جان سکیں۔
- سچائی کی اہمیت جان سکیں اور سچ کے فوائد اور جھوٹ کے نقصانات جان سکیں۔
- اپنے ہر معاملے میں جھوٹ سے اجتناب اور سچائی کو اپنا کر عملی نمونہ پیش کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر چاک / بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے اعلیٰ صفات سے نوازا۔ آپ خاتم النبیین ﷺ ہمیشہ سچ بولتے، دوسروں کی مدد کرتے، چھوٹوں سے پیار کرتے اور بڑوں کا ادب کرتے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ کی سچائی کی وجہ سے آپ خاتم النبیین ﷺ کے دُشمن بھی آپ خاتم النبیین ﷺ کو صادق و امین کہہ کر پکارتے تھے۔

طریقہ تدریس: 20 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ سے صفحہ نمبر ۵۳ کے پہلے پیراگراف کی پڑھائی کروائیں اور مشکل الفاظ کے معانی بتائیں۔
- طلبہ کو بتائیں ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ ہمیشہ سچ بولتے تھے۔ سچ بولنا ہر نبی کی صفت رہی ہے۔ صدق و سچائی اعلیٰ صفت ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

ترجمہ: اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، اللہ کا تقویٰ اختیار کرو، سیدھی اور سچی بات کیا کرو، اللہ تمھارے اعمال درست کر دے گا اور تمھارے گناہوں کو معاف کر دے گا۔ جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے، بس وہی عظیم کامیابی کا مستحق ہے۔ (سورۃ الاحزاب: ۷۱، ۷۲)

- طلبہ کو سچ کے فوائد سے آگاہ کریں اور تختہ تحریر پر اہم نکات لکھیں۔
  - سچ انسان کو گناہوں اور برائیوں سے بچاتا ہے۔
  - سچے انسان کا ہر کوئی اعتبار کرتا ہے۔
  - سچ بولنے سے معاشرے میں امن و سکون قائم رہتا ہے۔
  - سچ حُسنِ اخلاق کی جڑ ہے لہٰذا انسان کے تمام اعمال سچائی کے ساتھ جڑے ہوتے ہیں۔
- طلبہ کو تمام نکات کی بلند خوانی کروائیں اور ہمیشہ سچ بولنے کی نصیحت کریں۔

اعادہ: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کے تصوّر کو مختصراً دہرائیں۔

جائزہ: **6منٹ**

مشق جزو (۲) کا سوال طلبہ سے کاپیوں پر حل کروائیں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کو دہرائیں۔

سرگرمی برائے طلبہ: **5منٹ**

طلبہ اپنے ساتھیوں کو 'سچ کی برکت' پر مبنی کوئی کہانی سنائیں۔

دوسری سہ ماہی	جماعت: سوم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 3
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 7	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ

باب چہارم: اخلاق و آداب	سبق کا نام: سچ کی اہمیت

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ قرآن و سنّت کی روشنی میں:

- سچ کے بارے میں تعلیمات جان سکیں۔
- سچائی کی اہمیت جان سکیں اور سچ کے فوائد اور جھوٹ کے نقصانات جان سکیں۔
- اپنے ہر معاملے میں جھوٹ سے اجتناب اور سچائی کو اپنا کر عملی نمونہ پیش کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر چاک / بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔ ورک شیٹ

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں سچ اسلامی معاشرے کا بنیادی حصہ ہے۔ سچ بولنا ایک ایسا عمل ہے کہ جس سے انسان کو نہ صرف اَجر ملتا ہے، بلکہ اِس سے انسان کی زندگی پر بھی اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ جب کہ جھوٹ تمام برائیوں کی جڑ ہے۔

طریقہ تدریس: 15 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو صفحہ نمبر ۵۳ تا ۵۴ متن کی پڑھائی کروائیں اور مشکل الفاظ کے معانی بتائیں۔
- طلبہ کو بتائیں جھوٹ کے لفظی معنیٰ ہے، ”غلط بیانی“۔ جھوٹ بولنا بُری بات ہے۔
- قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

ترجمہ: اور جھوٹی بات سے اجتناب کرو۔ (سورۃ الحج: ۳۰)

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اس وقت تک بندے کا ایمان مکمل نہیں ہو گا جب تک کہ وہ جھوٹ کو نہ چھوڑ دے حتیٰ کہ مذاق میں بھی نہ جھوٹ بولے۔

- طلبہ کو بتائیں جھوٹ ہی ایک ایسا عمل ہے جس سے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ

ناراض ہوتے ہیں اور انسان کی دنیا و آخرت تباہ ہو جاتی ہے۔

- انھیں تاکید کریں کہ ہمیں چاہیے جھوٹ بولنے سے اجتناب کریں اور سچائی اختیار کریں۔ اس سے نہ صرف معاشرے میں امن و سکون قائم رہے گا بلکہ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی رضا بھی حاصل ہو گی۔

مشکل الفاظ کو پڑھانے کا طریقہ: **5منٹ**

مشکل الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
اجتناب	اِج۔تِ۔ناب	پرہیز کرنا
مذمت کرنا	م۔ذَم۔مَت	بُرا کہنا

اعادہ: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کو مختصراً دہرائیں۔

جائزہ: **6منٹ**

مشق جزو (۳) کتاب پر حل کروائیں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کو دہرائیں نیز ورک شیٹ حل کریں۔

سرگرمی برائے طلبہ: **5منٹ**

طلبہ سے عملی زندگی میں سچائی کو اختیار کرنے اور جھوٹ سے اجتناب کرنے کے بارے میں گفتگو کریں۔

ورک شیٹ(ہوم ورک)

سوال1: سچ بولنے کے پانچ فائدے تحریر کریں۔

سوال2: عملی اور معاشرتی زندگی میں جھوٹ بولنے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟